احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 23- اکتوبر 1999ء - 13 رجب 1420 ہجری - 23- اخاء 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 241

Digitized by Khilafat Library Rabwah



## ابتلا حسب مراتب ہوتا ہے

حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا سب سے زیادہ ابتلا کن پر آتے ہیں فرمایا انبیاء پر- پھر جو ان کے قریب تر ہو پھر جو ان کے قریب تر ہوں- انسان اپنے دین کی مضبوطی کے حساب سے آزمایا جاتا ہے-

(جامع ترمذی کتاب الزھدباب فی الصبر علی البلاء)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے کہ تکالیف سے اپنے بندوں کو ثواب دے۔ عبادات میں جو قصور رہ جاتے ہیں ان کا ازالہ قضاء و قدر کے مصائب سے ہو جاتا ہے کیونکہ عبادت کی تکلیف میں تو انسان اپنا رگ پٹھا آپ بچا لیتا ہے۔ سردی ہو تو وضو کے لیے پانی گرم کر لیتا ہے۔ کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے۔ لیکن قضاء و قدر سے جو آسمانی مار پڑتی ہے وہ رگ پٹھہ نہیں دیکھتی۔

دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ دنیا میں ہمیشہ کی خوشی صرف کافر کو حاصل ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس کے لئے عذاب کا گھر آگے ہے۔ لیکن مومن کے لئے ایسی زندگی ہوتی ہے کہ کبھی آرام اور کبھی تکلیف۔ ہاں جان بخیر چاہئے۔

یہ مصائب گناہ کا کفارہ ہوتے ہیں۔ کرب اور گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں ؎ خدا داری چہ غم داری۔ خدا تعالیٰ پر پورا ایمان اور بھروسہ ہو تو پھر انسان کو تنور میں ڈال دیا جاوے اسے کوئی غم نہیں ہوتا۔ تکالیف کا بھی ایک وقت ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر راحت ہے۔ جیسا بچہ پیدا ہونے کے وقت عورت کو تکلیف ہے بلکہ ساتھ والے بھی روتے ہیں۔ لیکن جب بچہ پیدا ہو گیا تو پھر سب کو خوشی ہے۔ ایسا ہی مومن پر خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک تکلیف اور دکھ کا وقت آتا ہے تاکہ وہ آزمایا جائے اور صبر اور استقامت کا اجر پائے۔ اصل میں تکالیف کے دن ہی مبارک دن ہوتے ہیں۔ انبیاء تکالیف کے ساتھ موافقت کرتے ہیں۔ ہر ایک شخص پر نوبت بہ نوبت یہ دن آتے ہیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ اس کا تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ اصلی ہے یا نہیں۔ مولوی رومی نے خوب فرمایا ہے ؎

ہر بلا کیں قوم راحق دادہ است

زیر آں گنجِ کرم بنہادہ است

حدیث میں آیا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کسی سے پیار کرتا ہے تو اسے کچھ دکھ دیتا ہے۔ انبیاء کے معجزات انہیں مصائب کے زمانہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا اپریشن ہے جو ہر صادق کے واسطے ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 383)

## دوہرے ثواب کا موقعہ

○ ارشاد سیدنا حضرت مصلح موعود
"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقعہ دیا ہے کہ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کو سمجھیں۔ انہیں صرف اپنے چندے کا ثواب نہیں ملتا۔ بلکہ دوسروں کے چندے وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے"

تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں چند یوم باقی رہ گئے ہیں عہدیداران کو چندہ تحریک جدید کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ناظمین اطفال متوجہ ہوں

○ "چند سال قبل تک یہ دستور تھا کہ ابتدائی سترہ آیات سورۃ بقرہ حفظ کرنے والے اطفال میں اسناد خوشنودی تقسیم کی جاتی تھیں۔ یہ سلسلہ بوجوہ بند کر دیا گیا تھا۔ اب اس پروگرام کو دوبارہ جاری کیا جارہا ہے۔

براہ کرام اپنے ضلع / مجلس کے تمام اطفال کو ابتدائی سترہ آیات سورۃ بقرہ اور آخری دس سورتیں حفظ کروائیں۔ اس کے لئے عارضی کلاس کا انتظام بھی کریں اور بعد ازاں قائد صاحب مجلس اور کسی ممبر ضلعی عاملہ کی موجودگی میں مکمل آیات مذکورہ سن کر کامیاب ہونے والے اطفال کی فہرستیں قائد صاحب مجلس اور کسی ممبر ضلعی عاملہ کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد مرکز بھجوائیں۔ ان اطفال کو اسناد خوشنودی بھجوائی جائیں گی۔ انشاءاللہ۔"

(مہتمم اطفال الاحمدیہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ماہر امراض دل کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب مورخہ 99-10-24 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کر کے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah


روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 79)

## ظہر میں دشمن اور عصر کے وقت حلقہ غلامی میں

حضرت چوہدری محمد علی خاں صاحب اشرف ہیڈ ماسٹر بیرام پور (وفات 16- جون 1970ء) کے قلم سے ایک انقلاب آفریں واقعہ جو حضرت مسیح موعود کے وعظ و تلقین اور قوت جاذبہ کا اعجاز تھا اور حاضرین مجلس کے ایمانوں میں غیر معمولی اضافہ کا موجب ہوا۔ حضرت اشرف فرماتے ہیں:-

"ایک دفعہ نماز ظہر کے وقت حضرت اقدس بیت مبارک کے متصل ایک صحن میں حلقہ احباب میں تشریف فرما تھے کہ ایک کٹر مخالف نوجوان دنیاوی آرائش میں پرفیکٹ جنٹلمین حلقہ کے ارد گرد نہایت متنفرانہ اور متکبرانہ انداز سے منہ ہی میں گا رہا تھا دھیمی آواز سے۔ حضرت اقدس کے خلاف بے ہودہ کلمات گنگناتا ہوا منڈلاتا پھرتا تھا جسے ہم حضرت کے پاس ادب کی وجہ سے کچھ نہ کہہ سکتے تھے۔ وہ اپنا کام برابر کئے جاتا تھا۔

**مگر خدا کی قدرت کے قربان جایئے بوقت عصر بطیّب خاطر اپنی خوشی سے بیعت کر رہا تھا"**

(الحکم 28- جنوری 1935ء)

## مقدمہ کرم دین کا ابتدائی فیصلہ اور عالم رؤیاء میں قبل از وقت انکشاف

حضرت ماسٹر چوہدری محمد علی خان صاحب موصوف کی چشمدید شہادت ہے کہ

"مقدمہ کرم دین کی آخری پیشی پر تاریخ فیصلہ سے ایک دن قبل آپ نے بوقت نماز عصر حضرت حکیم الامتہ اور حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امروہوی اور دیگر احباب سے جن میں یہ خاکسار بھی شامل تھا فرمایا کہ ہم نے رؤیاء دیکھی ہے کہ ہم سفید گھوڑے پر سوار باہر سے گھر کو آرہے ہیں (مفہوم) اور ہمارے گھر والے یہ الفاظ کہہ رہے ہیں کہ ہمارا نقصان ہو گیا ہے (غالباً روپوں کا) تو میں نے کہا کہ کچھ مضائقہ نہیں۔ میں تو سلامت آگیا ہوں۔

اس رؤیا کی تعبیر آپ نے یہ فرمائی کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ منصف (جو بے حد متعصب آریہ ہے اور آپ کے خلاف فیصلہ دینے پر تلا ہوا ہے) ہمیں جرمانہ وغیرہ کی سزا دے گا۔ اور دوسری قسم کی سزا نہ دے سکے گا۔ بالآخر عدالت عدلیہ سے ہم بری ثابت ہوں گے۔ اور اس کی شرارتوں سے ہم بچ کر سلامت رہیں گے۔

چنانچہ دوسرے دن یہی وقعہ پیش آیا کہ منصف نے آپ کے خلاف جرمانہ کا حکم سنایا۔ جو اسی وقت ادا کیا گیا۔

آہ! وہ وقت بھی جماعت پر کیسا بھاری تھا۔ کہ کچہری کے چاروں طرف پولیس ہی پولیس ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لئے مقرر کی گئی تھی۔ گویا منصف کو بھی سخت اندیشہ تھا کہ فیصلہ سناتے وقت ممکن ہے کہ کوئی فتنہ ظہور میں آئے۔

مگر حضرت نے ذرا گھبراہٹ ظاہر نہیں کی۔ اور ہشاش بشاش عدالت سے باہر تشریف لا کر جائے قیام کی طرف روانہ ہو پڑے۔ اور فیصلہ اسی طرح ہوا جس طرح حضور نے ایک دن ماقبل فرمایا تھا۔ اور اپیل کرنے پر جرمانہ بھی معاف ہو گیا۔ جرمانہ کی معافی کے ساتھ منصف کے خلاف بھی حاکم اعلیٰ نے ایسے الفاظ استعمال کئے جن سے اس کی بے حد نالائقی ثابت ہوتی تھی۔ آخر اس کو عہدہ سے معزول کیا گیا۔ جس سے اس کی بے حد بے عزتی ہوئی خدا کے پہلوانوں پر ہاتھ ڈالنا خود ہلاک ہونا ہے۔"

(الحکم 28- جنوری 35ء)

## دنیا کی بے ثباتی پر دائمی نظر

حضرت حافظ محمد ابراہیم امام بیت دارالفضل قادیان دارالامان کی روایت ہے کہ

"جن دنوں بیت الدعا بنایا گیا اور اس کی تکمیل ہو گئی تو عام لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ مکانوں کو دیکھتے اور خوش ہوتے ہیں۔ مگر حضور نے گرمی کے موسم میں رات کو بیت مبارک کے اوپر بیٹھے ہوئے بیت الدعا کی طرف دیکھا اور فرمایا:-

**"یہ مکان ہی رہ جائیں گے ہماری تو ہڈیاں بھی نہ رہیں گی"**

(الحکم 14- دسمبر 34ء)

## غزل

کرنوں سے آفتاب کو بیزار دیکھ کر
دل بجھ گیا ہے صبح کے آثار دیکھ کر

مجھ کو شعور ہے پسِ دیوار در بھی ہے
میں مطمئن ہوں راہ میں دیوار دیکھ کر

شاید ترا وجود بھی ٹھہرے نہ معتبر
میں دم بخود ہوں وقت کی رفتار دیکھ کر

موجیں اچھل کے خود تمہیں دیں گی مرا پتہ
تم حوصلہ نہ ہارنا منجدھار دیکھ کر

مجھ کو تو اس کی جیت پہ شرمندگی ہوئی
وہ شخص خوش ہوا ہے مری ہار دیکھ کر

اپنے خلاف آپ ہی ہونا پڑا مجھے
سارے جہاں کو اپنا طرفدار دیکھ کر

بے آبرو ہوئی ہیں کئی کجکلاہیاں!
سرکار دیکھ کر مری سرکار دیکھ کر!!

اکرم محمود

## عزت وہ جو آسمان پر ہو

"حضرت مسیح موعود گورداسپور میں تھے ایک دن آپ کے سامنے ذکر آگیا کہ یہ مجسٹریٹ آپ کو کرسی نہیں دیتا اور پہلے حکام (جس قدر بھی مقدمات میں حضور جاتے رہے ہیں) سب کرسی دیتے رہے ہیں۔ اس کے متعلق ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کو عرض کی جائے...... حضور سن کر فرمانے لگے:-

**"عزت وہ ہوتی ہے جو آسمان پر ہو۔ کیا ہماری عزت بالشت کی لکڑی پر آ گئی ہے۔ ایسی درخواست کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تکالیف و مصائب ہمارا حصہ ہے"**

(الحکم 14- دسمبر 34ء)

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

## تقویٰ اختیار کرو

حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب بریلوی کے قلم سے ایک حقیقت افروز واقعہ کا بیان:-

"ایک دفعہ میرے تایا زاد بھائی سید فیروز شاہ صاحب قادیان آئے وہ قاری بھی تھے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کو قرآن شریف سنایا۔ آپ سن کر بہت خوش ہوئے۔ پھر انہوں نے عرض کی کہ حضور میں چاہتا ہوں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ لوں۔ آپ نے فرمایا:-

"ہر مومن کی یہ دلی خواہش ہوتی ہے اور ہر دل میں یہ خواہش ہونی چاہئے مگر کفار مکہ تو دن رات دیکھتے رہتے تھے انہوں نے کیا فائدہ اٹھایا جو آپ اٹھالیں گے؟۔ تقویٰ اختیار کرو اور تبدیلی بھی پیدا کرو

**خدا سب کچھ دکھا دے گا"**

(الحکم 14- دسمبر 1934ء صفحہ 5)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

قسط اول

## تاریخ عالم پر گہرے اثرات مرتب کرنے والے

# حضرت مسیح موعود کے چار انقلاب انگیز رؤیا

ملکِ روحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گو بہت دنیا میں گزرے ہیں امیر و تاجدار

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے اپنی ہستی کے ثبوت کے لئے اپنے فرستادگان کو غیب کی خبروں سے نوازتا چلا آیا ہے۔ تاکہ اس کے پیارے بندوں اور ان کے ماننے والوں کے ایمان و یقین میں پختگی کے ساتھ ساتھ ثبات قدم پیدا ہو۔ اسی سنت مستمرہ کے تحت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بھی کثرت سے غیب کی خبروں سے نوازا۔ اور اپنے پیار اور قرب کا اظہار رؤیا و کشوف کے ذریعے سے کیا۔ اس وقت احباب جماعت کی خدمت میں صرف انقلاب انگیز رؤیا اور ان کی تعبیریں پیش کی جاتی ہیں۔

## محمود

"میں نے (بیت) کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ "محمود" یہ رؤیا آپ نے دسمبر 1888ء میں حضرت مصلح موعود کی پیدائش سے ایک ماہ قبل دیکھی جس میں پیدا ہونے والے عظیم الشان بیٹے کے ایک اور نام سے متعلق آگاہ کیا گیا تھا۔ کیونکہ اس سے قبل 20 فروری 1886ء کی پیش خبر میں علاوہ محمود کے نام کے اور نام بیان کئے گئے تھے۔

(ضمیمہ انجام آتھم ص 337)

فرماتے ہیں۔

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(درثمین)

صحف سابقہ کی پیشگوئیوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبشر اولاد سے نوازا اور اس مبشر اولاد میں سے ایک بیٹے کے متعلق اس کی پیدائش سے 3 سال قبل ان الفاظ میں خوشخبری دی۔

اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکتوں سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مظہر الاول والآخر۔ مظہر الحق والعلاء۔ کان اللہ نزل من السماء۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا وکان امرا مقضیا۔"

(اشتہار 20 فروری 1886ء)

اس پیشگوئی کا ایک ایک لفظ اپنے اندر عجائبات کی دنیا بسائے ہوئے ہے۔ 52 صفات رکھنے والا شخص حضرت محمود 12 جنوری 1889ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے پیدا ہونے پر آپ کا نام بشیر الدین محمود احمد رکھا گیا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے (بیت) کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ

"محمود"

تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا جس کی تاریخ اشاعت دسمبر 1888ء ہے۔

(تریاق القلوب ص 77)

بیت سے مراد عالم رؤیا میں جماعت ہوتی ہے۔ اور اس کی دیوار پر نام لکھا ہونے سے مراد اس جماعت کی امامت بھی ہے۔ گویا اس رؤیا میں محمود کی پیدائش اور اس کے جماعت کا سربراہ بننے کی پیشگوئی بھی ہے۔

پیش خبری اور رؤیا میں کئی نام دیئے گئے اس وقت زیر بحث نام "محمود" ہے۔

"محمود" کے معنی ہیں تعریف کیا گیا۔

آپ نے اپنی زندگی میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے وہ اس قدر ہیں کہ کئی جلدیں لکھ دی جائیں تب بھی وہ ختم نہ ہوں گے آپ 14 مارچ 1914ء کو مسند امامت پر متمکن ہوئے اور 52 سال تک آپ نے اپنے خون پسینہ سے جماعت کی آبیاری کی۔ آپ نے تفسیر کبیر اور ترجمہ قرآن (تفسیر صغیر) جیسی کتابیں کئی جلدوں میں لکھ کر ایک ایسا کارنامہ سرانجام دیا کہ اپنے تو اپنے غیر بھی آپ کی اور آپ کے کام کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔

تفسیر کبیر کے مطالعہ کے بعد مشہور نقاد ادیب اختر اورینوی پٹنہ انڈیا لکھتے ہیں۔

"یہ تفسیریں سراج منیر ہیں۔ ان سے قرآن حکیم کی حیات بخش شعاعوں کا انعکاس ہوتا ہے۔ تفسیر قرآنی کی یہ دولت سرمدی دنیا اور عقبیٰ کے لئے لاکھوں سلطنتوں اور ہزاروں ہزار جنتوں سے افضل ہے۔ علوم قرآنی کے گہہائے آبدار کان معانی و معدن عرفان سے نکالے گئے ہیں۔ غواص معارف پر فدا ہونے کو جی چاہتا ہے۔

ان تفسیروں کی خوبیاں بیان کرنے کے لئے ایک دفتر چاہئے.... میری ناچیز رائے میں تفسیر کبیر مندرجہ ذیل خوبیوں کی حامل ہے۔ اس میں قرآن کریم کے تسلسل، ربط، تنظیم، ترتیب، تعمیر اور سورتوں کے موضوعات و معانی کی ہم آہنگی کو صاف، روشن و مدلل طور پر ثابت کیا گیا ہے، قرآن مجید صرف ایک سلک مروارید نہیں بلکہ یہ ایک روحانی قصر الحمراء ہے۔ ایک زندہ تاج محل ہے۔ اس کے عناصر ترکیبی کے حسن کا راز نظم و ضبط، اس کے تراشیدہ اعجازِ بیان، اس کی معجزانہ صنعت گری، اس کی گہری، وسیع اور بلند معنی آفرینی اور اس کے غیر مختتم خزینۂ علم و عرفان کا شعور تفسیر کبیر کے مطالعہ سے حاصل ہونے لگتا ہے..... حضرت مرزا محمود احمد نے نہایت لطیف و بلیغ انداز میں اس امر کو درجہ یقین تک پہنچا دیا کہ قرآن مجید ایک کتاب عظیم ہے اور اس کے ابواب و عناصر اس کی سورتیں اور آیات گل سبد کی طرح، حسن یوسف کی مانند۔ نظام شمسی کی مثال مربوط و منظم۔ متناسب۔ ہم آہنگ اور حسین ہیں تفسیر کبیر کی یہ خصوصیت بھی ہے کہ اس میں انسانی تقاضوں، ضرورتوں اور مسئلوں سے وابستہ بہ کثرت نئے مضامین، نکتے اور تفصیلیں ملتی ہیں اور ہماری روح اور ذہن کی تشنگی بجھاتی ہیں۔ ہر سورۃ ہر پارہ کی تفسیر میں معارف اور علوم کا دریائے رواں جوش مارتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس کے ذریعہ نئے علوم اور نئے مسائل پر گہری تنقیدیں ملتی ہیں اور (دینی) نظریوں کا اتنا تسلی بخش اظہار و بیان ملتا ہے کہ آخر الذکر کی برتری ثابت ہو جاتی ہے۔

تفسیر کبیر میں قصص قرآنی کی عارفانہ تعبیریں اور تفصیلیں ملتی ہیں۔ علم و حکمت، روحانیت و عرفان، نکتہ دانی و وضاحت کی تجلیاں شکوک و شبہات کے خس و خاشاک کو دور کر کے تفہیم و تسکین کی راہیں صاف و روشن کر دیتی ہیں۔ تواریخ عالم، قوموں کے عروج و زوال، اسباب زوال، سامان عروج، نفسیات اجتماعی افراد و جماعت کے روابط اور بندے کے اللہ سے تعلق کی اعلیٰ تحقیق و توضیح ملتی ہے۔

معجزات، پیش گوئیوں، انبیاء اور غیر انبیاء کے خوابوں، رموز استعارات قرآنی و مقطعات کی حقیقی، حکمتی اور ایمان افروز تعبیروں سے تفسیر کبیر کے اوراق تابناک ہیں۔ اس عظیم تفسیر میں تعلیمات (دین) کا فلسفہ نہایت عمدہ طور پر پیش کیا گیا ہے دوسرے مذاہب کی تعلیموں اور معروف فلسفوں سے موازنہ و مقابلہ بھی عالمانہ و منصفانہ رنگ میں کیا گیا ہے۔ (دینی) تعلیمات کی پر شوکت فضیلت سے دل کو طمانیت راحت و تسکین ملتی ہے اور ذہن کو رفعت حاصل ہوتی ہے اس تفسیر کا انداز نظر عصری اور سائنسی بھی ہے۔ فلسفیانہ اور حکمتی بھی اور وجدانی و عرفانی بھی۔

اس تفسیر اکبر کے عالم علم و عرفان کی تجلیات بیان کرنے کے لئے دفتر در دفتر چاہئیں۔ یہ تفسیر ملت (۔) کی بے بہا دولت ہے۔

(بحوالہ مجلہ الجامعہ ربوہ شمارہ نمبر 9 ص 63، 65)

برصغیر ہندوپاک کی ایک محبوب شخصیت قائد اعظم کے رفیق کار پر جوش خطیب نواب بہادر یار جنگ تفسیر کبیر سے اتنے متاثر تھے کہ جناب سیٹھ محمد اعظم حیدر آبادی کے بیان کے مطابق اسے ہمیشہ زیر مطالعہ رکھتے اور بڑی محبت و عقیدت کے ساتھ ایک مخصوص بلند جگہ پر اپنے قرآن مجید کے ساتھ رکھتے تھے اور اپنی مجالس میں اکثر اس کا ذکر بھی کرتے تھے۔ اسی طرح جناب اختر اورینوی صدر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی کے بیان کے مطابق پروفیسر عبدالمنان بیدل صدر شعبہ فارسی پٹنہ نے تفسیر کبیر خود پڑھنے کے علاوہ بہت سے مشہور دانش وروں اور شیوخ کو مطالعہ کے لئے دیں اور ان سے تبادلہ خیالات اور گفتگو کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔

"مرزا محمود کی تفسیر کے پایہ کی کوئی ایک تفسیر بھی کسی زبان میں نہیں ملتی۔ آپ جدید تفسیریں بھی مصر و شام سے منگوا لیجئے اور چند ماہ بعد مجھ سے باتیں کیجئے۔ عربی و فارسی کے علماء مبہوت رہ گئے۔"

(مجلہ الجامعہ ربوہ شمارہ نمبر 9 ص 63-65)

## انگریزی ترجمہ

مدرسہ السنہ شرقیہ پیرس کے پروفیسر ادبیات Mr Regisblachere نے اسی ترجمہ کی تعریف کرتے ہوئے لکھا۔

"....... ترجمہ کی یہ صحت جس سے قرآن کے مشکل اور مبہم مقامات کو سمجھنے میں بہت مدد ملتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ہے ہر تعریف سے بالا ہے۔ اس ترجمہ کے بارہ میں یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا کہ اس سے قبل قرآن کریم کے یورپی زبانوں میں جس قدر تراجم ہوئے ہیں وہ اس اہتمام سے عاری ہیں کہ وہ لوگ بھی جو عربی متن کے ظاہری و باطنی مطالب سے نابلد ہوں اس سے فائدہ اٹھا سکیں.....“

دمشق کے مشہور عیسائی اخبار النصر نے اس ترجمہ کو بے نظیر قرار دیتے ہوئے لکھا۔

”ہمیں قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ دیکھ کر بہت ہی خوشی ہوئی ہے۔ یہ ترجمہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ کی زیر نگرانی کیا گیا ہے۔ ترجمہ جاذب نظر اور بلند پایہ خیالات کا حامل ہے.... مطالعہ کرنے والا ان تفاسیر جدیدہ میں مستشرقین اور یوروپین معاندین کے اعتراضات کے مفصل جواب پاتا ہے........ یہ امر قابل ذکر ہے کہ امام جماعت احمدیہ........ نے اس ترجمہ کے ساتھ حضرت رسول کریم ﷺ کی سیرت بھی تحریر کی ہے اور یہ سیرت و ترجمہ بے نظیر ہیں۔“

دمشق کے ”الاخبار“ نے جماعت احمدیہ کا قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ اپنی مثال آپ ہے“ کے عنوان سے اس ترجمہ کی خبر نمایاں طور پر شائع کی۔

(تاریخ احمدیت جلد دہم ص 674‘675‘676)

مشہور مفسر قرآن علامہ عبدالماجد دریا آبادی مدیر صدق جدید نے حضور کی وفات پر ایک شذرہ تحریر کیا جس میں حضور کی خدمت قرآن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

”قرآن اور علوم قرآن کی عالمگیر اشاعت اور (دین) کی آفاق گیر (اشاعت) میں جو کوششیں انہوں نے سرگرمی اور اولوالعزمی سے اپنی طویل عمر میں جاری رکھیں۔ ان کا اللہ انہیں صلہ دے علمی حیثیت سے قرآنی حقائق و معارف کی جو تشریح و تبیین و ترجمانی وہ کر گئے ہیں۔ اس کا بھی ایک بلند و ممتاز مرتبہ ہے۔“

(صدق جدید لکھنؤ 18 نومبر 1965ء)

## میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا

دوسری رویا جس نے دنیا کی روحانی زندگی میں ایک انقلاب پیدا کیا وہ لیکچر ہے جو آپ نے جلسہ مذاہب عالم کے لئے تحریر فرمایا۔

آپ فرماتے ہیں۔

وہ جلسہ مذاہب جو لاہور میں ہوا تھا اس کی نسبت مجھے پہلے سے خبر دی گئی کہ وہ مضمون جو میری طرف سے پڑھا جائے گا وہ سب مضمونوں پر غالب رہے گا۔ چنانچہ میں نے قبل از وقت اس بارے میں اشتہار دے دیا جو حاشیہ میں لکھا جاتا ہے۔ اور اس الہام کے موافق میرے اس مضمون کی جلسہ مذاہب میں ایسی قبولیت ظاہر ہوئی کہ مخالفوں نے بھی اقرار کیا ہے کہ وہ مضمون سب سے اول رہا۔

(انجام آتھم ص 299)

## سچائی کے طالبوں کے لئے

## ایک عظیم الشان خوشخبری

جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور ٹاؤن ہال میں 26‘27‘28 دسمبر 1886ء کو ہوگا اس میں اس عاجز کا ایک مضمون قرآن شریف کے کمالات اور معجزات کے بارے میں پڑھا جائے گا یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور خاص اس کی تائید سے لکھا گیا ہے۔ اس میں قرآن شریف کے وہ حقائق اور معارف درج ہیں جن سے آفتاب کی طرح روشن ہو جائے گا کہ در حقیقت یہ خدا کا کلام اور رب العالمین کی کتاب ہے اور جو شخص اس مضمون کو اول سے آخر تک پانچوں سوالوں کے جواب میں سنے گا میں یقین کرتا ہوں کہ ایک نیا ایمان اس میں پیدا ہوگا اور ایک نیا نور اس میں چمک اٹھے گا اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام کی ایک جامع تفسیر اس کے ہاتھ آ جائے گی۔ یہ میری تقریر انسانی فضولیوں سے پاک اور لاف و گزاف کے داغ سے منزہ ہے۔ مجھے اس وقت محض بنی آدم کی ہمدردی نے اس اشتہار کے لکھنے کے لئے مجبور کیا ہے کہ تا وہ قرآن شریف کے حسن و جمال کا مشاہدہ کریں۔ اور دیکھیں کہ ہمارے مخالفوں کا کس قدر ظلم ہے کہ وہ تاریکی سے محبت کرتے اور اس نور سے نفرت رکھتے ہیں۔ مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے کہ یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اول سے آخر تک سنیں شرمندہ ہو جائیں گی اور ہرگز قادر نہیں ہوں گے کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھلا سکیں۔ خواہ وہ عیسائی ہوں‘ خواہ آریہ‘ خواہ سناتن دھرم والے یا کوئی اور۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ اس روز اس کی پاک کتاب کا جلوہ ظاہر ہو۔ میں نے عالم کشف میں اس کے متعلق دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا اور اس ہاتھ کے چھونے سے اس محل میں سے ایک نور ساطعہ نکلا جو اردگرد پھیل گیا۔ اور میرے ہاتھوں پر بھی اس کی روشنی پڑی۔ تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا وہ بلند آواز سے بولا۔ اللہ اکبر خربت خیبر۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس محل سے میرا دل مراد ہے جو جائے نزول و حلول انوار ہے۔ اور وہ نور قرآنی معارف ہیں اور خیبر سے مراد تمام خراب مذاہب ہیں جن میں شرک اور باطل کی ملونی ہے۔ اور انسان کو خدا کی جگہ دی گئی یا خدا کی صفات کو اپنے کامل محل سے نیچے گرا دیا ہے۔ سو مجھے جتلایا گیا کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائے گی جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کر لے۔ پھر میں اس کشفی حالت سے الہام کی طرف منتقل کیا گیا۔ اور مجھے یہ الہام ہوا۔ (-)

یعنی خدا تیرے ساتھ ہے۔ خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے جہاں تو کھڑا ہو۔ یہ حمایت الٰہی کے لئے ایک استعارہ ہے۔

اب میں زیادہ لکھنا نہیں چاہتا۔ ہر ایک کو یہی اطلاع دیتا ہوں کہ اپنا اپنا حرج بھی کر کے ان معارف کے سننے کے لئے ضرور بمقام لاہور تاریخ جلسہ پر آویں کہ ان کی عقل اور ایمان کو اس سے وہ فائدے حاصل ہوں گے کہ وہ گمان نہیں کر سکتے ہوں گے۔

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں۔

میں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ وہ مجھے ایسے مضمون کا القاء کرے جو اس مجمع کی تمام تقریروں پر غالب رہے۔ میں نے دعا کے بعد دیکھا کہ ایک قوت میرے اندر پھونک دی گئی ہے میں نے اس آسمانی قوت کی ایک حرکت اپنے اندر محسوس کی اور میرے دوست جو اس وقت حاضر تھے جانتے ہیں کہ میں نے اس مضمون کا کوئی مسودہ نہیں لکھا جو کچھ لکھا صرف قلم برداشتہ لکھا تھا اور ایسی تیزی اور جلدی سے میں لکھتا جاتا تھا کہ نقل کرنے والے کے لئے مشکل ہو گیا کہ اس قدر جلدی سے اس کی نقل لکھے۔ جب میں مضمون ختم کر چکا تو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ الہام ہوا کہ مضمون بالا رہا۔ خلاصہ کلام یہ کہ جب وہ مضمون اس مجمع میں پڑھا گیا تو اس کے پڑھنے کے وقت سامعین کے لئے ایک عالم وجد تھا اور ہر ایک طرف سے تحسین کی آواز تھی یہاں تک کہ ایک ہندو صاحب جو صدر نشین اس مجمع کے تھے ان کے منہ سے بھی بے اختیار نکل گیا کہ یہ مضمون تمام مضامین سے بالا رہا۔ اور سول اینڈ ملٹری گزٹ جو لاہور سے انگریزی میں ایک اخبار نکلتا ہے اس نے بھی شہادت کے طور پر شائع کیا کہ یہ مضمون بالا رہا اور شائد بیس کے قریب ایسے اردو اخبار بھی ہوں گے جنہوں نے یہی شہادت دی۔ اور اس مجمع میں بجز بعض متعصب لوگوں کے تمام زبانوں پر یہی تھا کہ یہی مضمون فتحیاب ہوا اور آج تک صدہا آدمی ایسے موجود ہیں جو یہی گواہی دے رہے ہیں۔ غرض ہر ایک فرقہ کی شہادت اور نیز انگریزی اخباروں کی شہادت سے میری پیشگوئی پوری ہو گئی کہ مضمون بالا رہا۔ یہ مقابلہ اس مقابلہ کی مانند تھا جو موسیٰ نبی کو ساحروں کے ساتھ کرنا پڑا تھا۔ کیونکہ اس مجمع میں مختلف خیالات کے آدمیوں نے اپنے اپنے مذہب کے متعلق تقریریں سنائی تھیں جن میں سے بعض عیسائی تھے اور بعض سناتن دھرم کے ہندو اور بعض آریہ سماج کے ہندو اور بعض برہمو اور بعض سکھ اور بعض ہمارے مخالف مسلمان تھے اور سب نے اپنی اپنی لاٹھیوں کے خیالی سانپ بنائے تھے لیکن جبکہ خدا نے میرے ہاتھ (-) راستی کا عصا ایک پاک اور پر معارف تقریر کے پیرایہ میں ان کے مقابل پر چھوڑا تو وہ اژدھا بن کر سب کو نگل گیا۔ اور آج تک قوم میں میری اس تقریر کا تعریف کے ساتھ چرچا ہے جو میرے منہ سے نکلی تھی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(حقیقۃ الوحی ص 278-279)

آپ کا یہ عظیم الشان مضمون جب 27 دسمبر 1886ء کو لاہور اسلامیہ کالج میں مکرم عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے پڑھا۔ تو اہل لاہور اس قدر حاضر ہوئے کہ ہال بھر گیا اور لوگ باہر کھڑے ہمہ تن گوش ہو کر مضمون سنتے رہے۔ یہ لیکچر جو بعد میں ”اسلامی اصول کی فلاسفی“ کے نام سے شائع ہوا جس نے ہزاروں افراد کی روحانی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا۔ جس کی تاثیر آج بھی سو سال گزرنے کے بعد بھی جاری ہے۔ اس کتاب کے اب کئی زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں اور اس کا صد سالہ جشن منایا گیا ہے۔

جلسے کے بعد مختلف سامعین نے جو رائے دی وہ پیش خدمت ہے۔

پیسہ اخبار‘ چودھویں صدی‘ صادق الاخبار‘ مخبر دکن و اخبار ”جنرل و گوہر آصفی“ کلکتہ وغیرہ تمام اخبار بالاتفاق اس مضمون کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہوئے۔ غیر اقوام اور غیر مذاہب والوں نے اس مضمون کو سب سے بالاتر مانا۔ اس مذہبی کانفرنس کے سیکرٹری دھنپت رائے بی۔ اے۔ ایل ایل بی پلیڈر چیف کورٹ پنجاب کتاب ”رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب“ (دھرم مہوتسو) میں اس تقریر سے متعلق لکھتے ہیں۔

پنڈت گوردھن داس صاحب کی تقریر کے بعد نصف گھنٹہ کا وقفہ تھا۔ لیکن چونکہ بعد از وقفہ ایک نامی وکیل دین کی طرف سے تقریر کا پیش ہونا تھا اس لئے اکثر شائقین نے اپنی اپنی جگہ کو نہ چھوڑا۔ ڈیڑھ بجنے میں ابھی بہت سا وقت رہتا تھا کہ اسلامیہ کالج کا وسیع مکان جلد جلد بھرنے لگا اور چند ہی منٹوں میں تمام مکان پر ہو گیا۔ اس وقت کوئی سات اور آٹھ ہزار کے درمیان مجمع تھا۔ مختلف مذاہب و ملل اور مختلف سوسائٹیوں کے معتدبہ اور ذی علم آدمی موجود تھے۔ اگرچہ کرسیاں اور میزیں اور فرش نہایت ہی وسعت کے ساتھ مہیا کیا گیا۔ لیکن صدہا آدمیوں کو کھڑا ہونے کے سوا اور کچھ نہ بن پڑا اور ان کھڑے ہوئے شائقینوں میں بڑے بڑے رؤساء‘ عمائد پنجاب‘ علماء فضلاء‘ بیرسٹر‘ وکیل‘ پروفیسر‘ اکسٹرا اسسٹنٹ‘ ڈاکٹر غرض کہ اعلیٰ طبقہ کے مختلف برانچوں کے ہر قسم کے آدمی موجود تھے۔ اور ان لوگوں کے اس طرح جمع ہو جانے اور نہایت صبر و تحمل کے ساتھ جوش سے برابر پانچ چار گھنٹہ اس وقت ایک ٹانگ پر کھڑا رہنے سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ ان ذی جاہ لوگوں کو کہاں تک اس مقدس تحریک سے ہمدردی تھی۔ مصنف تقریر اصالتاً تو شریک جلسہ نہ تھے لیکن خود انہوں نے اپنے ایک شاگرد خاص جناب مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی مضمون پڑھنے کے لئے بھیجے ہوئے تھے۔ اس مضمون کے لئے اگرچہ کمیٹی کی طرف سے صرف دو گھنٹے ہی تھے لیکن حاضرین جلسہ کو عام طور پر اس سے کچھ ایسی دلچسپی پیدا ہو گئی کہ موڈریٹر صاحبان نے نہایت جوش اور خوشی کے ساتھ اجازت دی کہ جب تک یہ مضمون ختم نہ ہو تب تک کارروائی جلسہ کو ختم نہ کیا جاوے۔ ان کا ایسا فرمانا عین اہل جلسہ اور حاضرین جلسہ کی منشاء کے مطابق تھا کیونکہ جب وقت مقررہ کے گزرنے پر مولوی ابو یوسف مبارک علی صاحب نے اپنا وقت بھی اس مضمون کے ختم ہونے کے لئے دے دیا تو حاضرین اور موڈریٹر صاحبان نے ایک نعرہ خوشی سے مولوی صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ کی کارروائی ساڑھے چار بجے ختم ہو

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد ...ی صاحب

# زمین اور انسانی تخلیق

ہمارے نظام شمسی میں سورج سے فاصلے کے لحاظ سے زمین تیسرا سیارہ ہے۔ جو سورج کے گرد بیضوی حلقہ میں گردش کرتا ہے۔ زمین کا فاصلہ سورج سے نو کروڑ تیس لاکھ میل سے ذرا کم ہے۔ سورج کے گرد زمین ایک چکر 365 دن 5 گھنٹے 48 منٹ اور 46 سیکنڈ میں مکمل کرتی ہے۔ اپنے قطبی محور پر زمین ایک گردش چوبیس گھنٹے میں پورا کرتی ہے۔ زمین کی کثافت پانی کی کثافت سے 5.52 گنا ہے اس طرح زمین کی کثافت تمام سیارں سے زیادہ ہے۔ زمین کا وزن 6 X $10^{21}$ ٹن شمار کیا گیا ہے۔ ایک متحرک جسم کو زمین کی کشش ثقل سے آزاد ہونے کے لئے 6.9 میل فی سیکنڈ کی رفتار درکار ہے۔ سطح زمین پر فضا کا دباؤ اتنا ہے کہ ایک کالم میں پارہ 760 ملی میٹر تک متوازن رہ سکتا ہے۔ سطح زمین سے ہر تین میل کی بلندی فضائی دباؤ کو 50 فیصد کم کردیتی ہے۔

زمین کا استوائی قطر 7927 میل اور قطبی قطر 7900 میل ہے۔ کشش ثقل کا اسراع 32 منٹ فی سیکنڈ ہے زمین کا کل رقبہ 196950000 مربع میل ہے جبکہ بری رقبہ 57510000 مربع میل اور بحری رقبہ 139440000 مربع میل ہے۔ زمین کی بلند ترین چوٹی (ماؤنٹ ایورسٹ) 29141 فٹ بلند ہے اور سب سے زیادہ گہرائی (بحیرۂ مردار) 1286 فٹ ہے۔ زمین کی عمر پانچ بلین سال شمار کی گئی ہے۔ شروع کے تین بلین سال میں زمین ٹھنڈی ہو کر اس قابل ہوئی کہ زندگی کی صورت ممکن ہوئی بیشتر ماہرین ارض و سما کے نقطہ نظر سے تقریباً چھ بلین برس میں سورج وسیع تر ہو کر اپنے قریبی چار سیاروں کو ختم کردے گا جس میں زمین بھی شامل ہے۔

## زمین کے ادوار

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

"کیا تم اس خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دور میں پیدا کیا ہے اور اس کے شریک مقرر کرتے ہو یہ خدا تو سب جہانوں کا رب ہے اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے ہیں اور اس میں بڑی برکت رکھی ہے۔ اور اس میں رہنے والوں کے کھانے پینے کے لئے ہر چیز کو اندازہ کے مطابق بنا دیا ہے۔ یہ سب کچھ چار دور میں کیا ہے۔ یہ بات سب پوچھنے والوں کے لئے برابر ہے"

(سورۃ حٰم آیت 11-10)

## زمین حسب ضرورت غذا دے گی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سورۃ حٰم کی آیت 11 کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

"اس آیت سے یہ اشارہ نکلتا ہے کہ ایک زمانہ میں زمین کو پوری غذا پیدا کرنے کے قابل نہیں سمجھا جائے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کا رد کرتا ہے اور فرماتا ہے ہم نے زمین میں ایسے سامان پیدا کردئے ہیں جن کی وجہ سے وہ حسب ضرورت غذا دے گی خواہ زمین سے نکال کر یا نئی غذا کے ایجاد ہونے سے یا آسمانی شعاعوں کی مدد سے۔ مطلب یہ ہے کہ لاکھ آدمی بھی سوال کریں تو ہمارا جواب یہی ہو گا چنانچہ غذا کا مسئلہ دنیا میں کوئی دو سو سال سے مختلف ممالک میں زیر بحث چلا آرہا ہے۔ سب کو اوپر کا جواب پڑھنا چاہئے کہ یہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ ایک دفعہ مسٹر کپور جو پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر غذا تھے۔ مجھ سے ملنے کے لئے قادیان آئے اور میں نے قرآنی آیات سے ان کو غذا کا معاملہ سمجھایا تو بہت حیران ہوئے اور خواہش کی یہ آیات مجھے لکھ دی جائیں۔ چنانچہ میں نے ان کو لکھوا دیں"

(تفسیر صغیر)

## زمین پھیل گئی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سورۃ انشقاق کی آیت نمبر 4 واذا الارض مدت جس کا ترجمہ ہے "اور زمین پھیلا دی جائے گی" کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

"اس زمانہ میں ثابت ہو جائے گا کہ بہت سے کُرّے جو بظاہر آسمان کے ساتھ وابستہ نظر آتے ہیں وہ زمین کا حصہ ہیں جیسے چاند اور مریخ وغیرہ۔ یہ سائنس کا انکشاف اس زمانہ میں ہوا ہے پہلے نہیں ہوا تھا۔ بلکہ مزید بات یہ ہے کہ ان کُرّوں کو زمین کا حصہ سمجھ کر بعض لوگ یہ کوشش کر رہے ہیں کہ راکٹ کے ذریعہ سے ان تک پہنچ جائیں یا ان کو بھی رہائش کے لحاظ سے زمین کا ہی ایک حصہ ثابت کردیں اگر یہ ہو جائے یا بعض لحاظ سے چاند اور دوسرے کُرّوں سے ایسے فائدے اٹھائے جاسکیں جس سے زمین متمتع ہو تو اس کا مفہوم یہی ہو گا کہ زمین پھیل گئی ہے۔"

(تفسیر صغیر)

## پیچیدہ کائنات انسانی تخلیق سے پہلے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک مجلس عرفان کے دوران ایک سائل کے جواب میں فرمایا "کائنات انسانی تخلیق سے پہلے اتنی پیچیدہ چیز ہے کہ سائنس دان جتنا غور کرتے ہیں اتنا ہی ان کے لئے پیچیدگی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ کائنات میں ہر طرح کے جانور اور طرح طرح کی مخلوق ہے اور انسان کو توجہ دلائی گئی ہے کہ تم کس طرح بڑھکیں مار رہے ہو"

(بحوالہ سورۃ مومن آیت 58)

حضور نے مزید فرمایا

"آئن سٹائن کے نزدیک خالی Space کا تصور ممکن نہیں تھا 1948ء میں پہلی بار تحقیق سے یہ پتہ چلا کہ Inter-Space بے انتہا چھوٹے چھوٹے ذرات سے بھری ہوئی ہے جس کا مادہ کم از کم اتنا ہے کہ جتنا کہ Galaxies کا مادہ ہے۔ بعد کی تحقیقات کے مطابق پھر یہ بھی علم ہوا کہ ہر Matter کا ایک Anti-Matter بھی ہے...... پس خدا تعالیٰ کا یہ کہنا کہ ہم نے ایسی پیچیدہ کائنات بنائی ہے دراصل انسان کو اس کی حیثیت دکھانے والی بات ہے۔"

(الفضل یکم اگست 98ء)

## انسانی تخلیق کے مختلف مراحل

زمین پر زندگی کے آغاز کے بارے میں پُر حکمت تذکرہ کرتے ہوئے ایک مجلس عرفان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا

کلام الٰہی نے زندگی کے آغاز (Origin of Life) کے نظریات پر مختلف جگہوں پر مختلف رنگ میں روشنی ڈالی ہے اور انسانی تخلیق کے مختلف مراحل کو بیان فرمایا ہے۔ کلام الٰہی یہ کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ کلام الٰہی یہ کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں کیچڑ سے پیدا کیا۔ کلام الٰہی کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔ کلام الٰہی یہ بھی کہتا ہے کہ ہم نے انسان کے علاوہ بعض مخلوقات جن کو "جن" کا نام دیتا ہے آگ سے پیدا کیا۔ کلام الٰہی یہ بھی کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں مضغہ سے پیدا کیا۔ علقہ سے پیدا کیا (یہ اصطلاحیں ہیں) اور پھر فرمایا حمأ مسنون یعنی گلے سڑے کیچڑ سے پیدا کیا جس میں (Fermentation) ہو چکی تھی۔ پھر کلام الٰہی یہ فرماتا ہے...... ہم نے تمہیں نباتات کی طرح اگایا۔ پھر کلام الٰہی فرماتا ہے کہ کیا انسان پر ایسا وقت نہیں آیا...... جب کہ وہ شئے مذکور تھا ہی نہیں۔ بحیثیت انسان اس کی کوئی معروف حقیقت ہی نہیں تھی۔

یہ اور بہت سے اور اشارے کلام الٰہی میں ایسے ملتے ہیں جن سے انسانی تخلیق کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی ایک جامع پلاننگ نظر آتی ہے۔ پس کلام الٰہی کا یہ کہنا کہ زندگی مختلف مراحل میں سے گزری ہے اور کئی قسم کی زندگیوں کا مختلف آغاز ہوا ہے اس میں کوئی تضاد نہیں ہے۔

## تخلیق کائنات کا اصل مقصود

اللہ تعالیٰ اس سارے عمل کو انسان کی تخلیق بیان فرماتا ہے۔ کیونکہ انسان کو ویسے اگایا تو نہیں ہے جیسے نباتات اگتی ہے۔ اور ایسا دور آج سے تقریباً ایک ارب اور کچھ سال پہلے تھا۔ اس وقت صرف نباتات کا دور نظر آتا تھا۔ جبکہ دوسری زندگی بھی اس میں جنم لیتی دکھائی دیتی ہے۔ اور کچھ بعد میں پیدا ہوئی تو اس دور کو بھی خدا فرماتا ہے۔ کہ وہ انسان کا دور ہے۔ جس سے ایک بات قطعی طور پر واضح ہوئی کہ اس عمل میں مقصود انسان تھا۔

## سائنس دانوں کا اعتراف

حضور فرماتے ہیں۔

پس کلام الٰہی یہ جو فرماتا ہے کہ ہم نے انسان کی پیدائش سے پہلے ایسی چیز پیدا کی جو آگ سے پیدا کی گئی تھی۔ تو اس سے وہ عام لوگوں والا جناتی تصور ہرگز مراد نہیں ہے۔ مراد یہ ہے کہ آگ نے انسان کی تخلیق سے پہلے ایک بڑا بھاری کردار ادا کیا ہے۔ اور اس سے کچھ بیکٹیریا قسم کی چیزیں وجود میں آئیں۔ یا زندگی کے ابتدائی Cells وجود میں آئے پھر جب انسانی آغاز ہوا یعنی وہ کیمیکلز جو انسان کے لئے Bricks بنانے کے لئے ضروری تھے۔ وہ اس مواد سے الیکٹریکل چارجز کے نتیجہ میں پیدا ہوئیں۔ جو تنہا نشوونما نہیں کر سکتی تھیں پانی کا کردار اس میں لازمی تھا چنانچہ وہ مواد بھی سمندر کے پانیوں میں حل ہوا تو پانی اور نمکیات کے باہمی ارتباط کے نتیجہ میں اس میں کچھ کیمیکل تبدیلیاں پیدا ہونی شروع ہوئیں یہ عمل عمل معکوس تھا۔ یعنی اگر کوئی اور سبب اللہ تعالیٰ پیدا نہ کرتا تو اس نے واپس پھر اسی حالت میں مڑتے چلے جانا تھا۔ ایک Reverseable Chemical Actions ہوتے ہیں اور آگے بڑھ کر D.N.A کے لئے جو پیچیدہ مالیکیول چاہئیں وہ نہیں بن سکتے تھے یہ چیز سائنٹیفک تحقیق سے ثابت ہو گئی ہے"

(الفضل 19- مارچ 98ء)

## زمین کے متعلق قرآن کریم کی پیشگوئیاں

سورۃ زلزال کی آیات میں زمین کے متعلق پیشگوئیاں کی گئی ہیں۔ ان آیات کا ترجمہ اور وضاحت پیش ہے۔

آیت 2 جب زمین کو پوری طرح ہلا دیا جائے گا۔ یعنی اندرونی اور بیرونی قسم کے زلازل آجائیں گے۔ جیسا کہ آج کل زمین کے اندر کے لاوے کی وجہ سے بھی اس پر زلزلے آرہے ہیں۔ اور ایٹم بموں اور ہائیڈروجن بموں کی وجہ سے بھی اس پر زلزلے آرہے ہیں اور ایسی روحانی تحریکیں جاری ہو گئی ہیں جن کی وجہ سے اہل زمین کے دل ہل گئے ہیں۔

آیت 3 اور زمین اپنے بوجھ کو اٹھا کر پھینک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دے گی اس کا مطلب یہ ہے کہ جتنے علوم اس دنیا میں مخفی تھے وہ ظاہر ہونے لگ جائیں گے خواہ وہ دینی ہوں یا دنیاوی جیسا کہ اس وقت سائنس بھی ترقی کر رہی ہے اور قرآنی علوم بھی نئے کھل رہے ہیں۔

آیت 4 اور انسان کہہ اٹھے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے یعنی اس زمانہ میں انسان حیران ہو جائے گا اور کہے گا کہ کیا بات ہے کہ آج زمین کے اندر سے بھی زلزلہ کا مادہ پھوٹ رہا ہے اور باہر سے بھی زلزلہ کے سامان پیدا کئے جا رہے ہیں۔ اور روحانی طور پر بھی ایسی تحریکیں جاری کر دی گئی ہیں۔ جن سے زمین کے رہنے والوں کے دل ہل گئے ہیں۔

آیت 5 اس دن وہ اپنی ساری ہی پوشیدہ خبریں بیان کر دے گی۔

یعنی آخری زمانہ کے متعلق جتنی پیشگوئیاں تھیں وہ سب پوری ہو جائیں گی۔ گویا زمین اپنے پوشیدہ خزانے ظاہر کر دے گی۔

آیت 6 اس لئے کہ تیرے رب نے اس زمین کے حق میں وحی کر چھوڑی ہے۔

اس آیت سے پتہ لگتا ہے کہ جو معنے ہم نے اوپر کئے ہیں۔ وہی درست ہیں۔ کیونکہ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ زمین کا یہ زلزلہ طبعی حالات کے ماتحت نہیں آ رہا۔ بلکہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ سے زمین کو حکم دے دیا گیا تھا کہ وہ آخری زمانہ میں ان حالات کو ظاہر کر دے۔

(تفسیر صغیر)

## آخری زمانہ

"آخری زمانہ" قیامت کے قرب کی نشانیوں اور اس کے بارے میں پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مجلس عرفان میں فرمایا کہ قیامت ایک دن کی نہیں ہے دراصل قوانین قدرت جو لاگو ہوتے ہیں وہ بڑے لوگوں کے خلاف عمل پیرا ہیں۔ لیکن لوگ نہیں جانتے کہ ایسا کیوں ہے۔ حضور نے فرمایا "آخری دنوں" کا مطلب ہے کہ کئی دن مسلسل ایسے آئیں گے جب جنگوں کے تسلسل کی وجہ سے انسان انسان کو سزا دے گا حضور نے دونوں عالمگیر جنگوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ ہمیں یقین ہے کہ تیسری سزا بھی آنے والی ہے۔ جو گذشتہ دونوں سے سنگین تر ہوگی اور انسان ہی انسان کی تباہی کا باعث بنے گا۔ قرآن کریم کے مطابق اس سزا کے بعد انسان کو اپنی حیثیت کا احساس ہو گا اور وہ خدا کی طرف جھکے گا اور یہ بات اس یوم جزا سزا کے ساتھ بہت مشابہت رکھتی ہے جس کے بارے میں عام طور پر ہم نے سن رکھا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ بنی نوع انسان کا خاتمہ نہیں ہے۔ بلکہ ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے بعد انسان اور یہ کائنات کتنا عرصہ باقی رہیں گے۔"

(الفضل 4۔ اگست 98ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

مکرم عبدالمالک صاحب

# دکھ اور پریشانی کا حل

آج کا انسان پریشان حال ہے جو بظاہر خوشحال نظر آتا ہے وہ بھی اندر سے پریشان ہے اس کی وجہ مسائل کا انبار ہے۔ ہر مشکل کے وقت انسان اپنے علم اپنی عقل اپنے تجربہ سے اس کا حل تلاش کرتا ہے مگر معاملہ حل نہیں ہوتا پھر اور پریشان ہوتا ہے بعض دفعہ اس قدر مایوس ہو جاتا ہے کہ خودکشی کی وجہ بن جاتی ہے۔ بعض مشکلات ایسی ہوتی ہیں جن کے ازالہ کے لئے اپنوں کی مدد لے لیتا ہے بعض میں غیروں کا محتاج ہونا پڑتا ہے مگر بعض دکھ اور پریشانیاں ایسی ہیں کہ ان کا ذکر اور تو اور اپنے گھر والوں سے بھی نہیں کرتا اور بڑے سے بڑے رازدار سے بھی وہ امر پوشیدہ رکھتا ہے جو اس کے دل' دماغ کو گھن کی طرح کھا جاتا ہے جس سے اکثر دفعہ دل کا عارضہ یا فالج جیسی امراض لاحق ہو جاتی ہیں۔

جن مسائل سے آج کا انسان دوچار ہے وہ بڑے بڑے درج ذیل ہیں۔

1۔...... اقتصادی بدحالی یعنی آمدن کم ہے اور اخراجات زیادہ ہیں۔

2۔...... صحت کا فقدان

3۔...... رہائش کا مسئلہ

4۔...... تعلیم کا معیار اور تعلیمی اخراجات

5۔...... ٹرانسپورٹ کا مسئلہ یعنی ذرائع نقل وحمل

6۔...... رشتوں کا حصول خواہ لڑکی کا ہو یا لڑکے کا

7۔...... میاں بیوی کا تنازعہ

8۔...... جائیداد کے جھگڑے

9۔...... خوراک کا مسئلہ

10۔...... مہاجرین کا مسئلہ وغیرہ وغیرہ

اس دنیا میں ان چند بڑے مسائل کے حل کے لئے حکومتیں کافی سرمایہ خرچ بھی کر رہی ہیں تاکہ اس مصیبت سے نجات مل سکے اور ہر ایک ٹریڈ کے ماہرین پیدا ہو گئے ہیں جن سے ان امور کا حل نکالنے میں مدد لی جا رہی ہے مگر انسان کا علم ہے جو ایک انسان سے دوسرے کے پاس زیادہ ہوتا ہے مگر کسی لائن کا کوئی آدمی آج تک دنیا میں نہیں ملا جو کہ حرف آخر ہو اور اس کا علم اس میں مکمل ہو بلکہ ہر روز ہر ماہ ہر سال نئے مسائل اور پھر ان کے حل کی نئی کوشش جاری ہے۔

جب انسانی علم کا یہ حال ہے اور انسانی ضرورت اس قدر ہے کہ اس وجہ سے بھی انسان پریشان ہے تو پھر فکر کرتا ہے مشورہ کرتا ہے مال خرچ کرتا ہے وقت خرچ کرتا ہے کہ اس دکھ سے نجات مل جائے مگر اکثر دفعہ معاملہ جوں کا توں ہی رہتا ہے جب یہ حالت ہو کہ بے بس ہو جائے تو مایوسی غالب آ جاتی ہے اور نا امید ہو کر اس دنیا سے چلا جاتا ہے۔

کیا آپ چاہتے ہیں کہ ان مسائل کا حل مل جائے؟

ان دکھوں سے نجات حاصل ہو جائے؟

تو اس کا حل موجود ہے پہلوں نے آزمایا اور سکھ پا لیا آپ بھی اس پر عمل کر لیں تو کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لئے وقت وقت پر اپنے نبی مبعوث فرمائے جنہوں نے انسانوں کو ہدایت دی اور ان کی لائی ہوئی تعلیم پر عمل کر کے ہلاکت اور تباہی سے بچ گئے بلکہ کامیاب و کامران ہوئے دنیا بھی مل گئی اور دین بھی ملا اور ہر اس شخص کا برا حال ہوا جس نے ان کا انکار کیا وہ دین و دنیا میں ذلیل و خوار ہوا۔

ابن آدم کی پیدائش سے یہ سلسلہ جاری ہوا جب اس کی مخلوق گمراہ ہوئی ہدایت کا سامان پیدا کر دیا اور آخر میں قیامت تک کے لئے کامل شریعت اور انسان کامل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور ان کے متعلق خدا تعالیٰ نے خود اپنے کلام میں فرمایا

لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃٌ حسنہ

اے بنی نوع انسان تمہارے دکھوں کے لئے تمہاری مشکلات کے حل کے لئے اور تمہاری ہر رنگ میں راہنمائی کے لئے میں نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو مبعوث کر دیا جو زندگی کے ہر معاملہ میں نمونہ ہیں جب تمہیں کوئی مشکل آئے جہاں تمہارا علم ناکام ہو تمہاری تدبیریں بھرنہ آویں تمہاری عقل سلب ہو جائے تو میرے محبوب کی سوانح حیات کا مطالعہ کر لینا اس میں تمہاری رہنمائی ہو جائے گی۔

چونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو نمونہ بنایا ہے اور انسان کامل قرار دیا ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے تمام علوم بھی آپ کو سکھائے اور قیامت تک کے علوم کا آپ کو معلم بنا دیا پس اگر آج کا انسان اقتصادیات' صحت' تعلیم' رشتہ ناطہ' سیاست' حکمرانی غرض کہ دنیا اور دین کے لئے جس راہبری کی ضرورت ہو دربار رسالت میں جائیں مطالعہ کریں اور کامیابی کی سند حاصل کر لیں یہ وہ راز ہے جس کو آج کا انسان بھول گیا ہے یہ وہ حل ہے جس کے بعد کوئی سوال قابل حل نہیں رہتا اور یہی وہ راہ ہے جس کے متعلق فرمایا اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ کے محبوب بن جاؤ تو میرے رسول ﷺ کی اطاعت کرو خدا تعالیٰ کے تم محبوب بن جاؤ گے کاش اس پر عمل کریں اے اللہ تعالیٰ تو ہماری مدد فرما اور ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کی توفیق دے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

جاتی تھی لیکن عام خواہش کو دیکھ کر کارروائی جلسہ ساڑھے پانچ بجے کے بعد تک جاری رکھنی پڑی کیونکہ یہ مضمون تقریباً چار گھنٹہ میں ختم ہوا اور شروع سے آخیر تک یکساں دلچسپی و مقبولیت اپنے ساتھ رکھتا تھا۔"

## ابو العباس السفاح

○ ابو العباس خلافت عباسیہ کا پہلا حکمران تھا۔ جب اموی خلیفہ مروان ثانی نے امام ابراہیم کو گرفتار کر کے مروا دیا تو ابو العباس کو بھی خطرہ پیدا ہو گیا کیونکہ وہ امام ابراہیم کا جانشین تھا۔

اموی خطرہ کے پیش نظر اس نے کوفہ کو اپنا مستقل مستقر بنا لیا اور کوفہ والوں کی مدد سے عراق پر قبضہ کر لیا۔ اور اپنی خلافت کا اعلان کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں امویوں اور عباسیوں میں فیصلہ کن جنگ ہوئی جس میں امویوں کو شکست ہوئی اور ابو العباس نے بنی عباس کی خلافت کی بنا ڈالی۔

ابو العباس نے اپنی خلافت کے استحکام کی خاطر بنی امیہ کے افراد کو چن چن کر قتل کیا اور بہت ظلم ڈھائے جس پر وہ سفاح یعنی "خونریز" کے لقب سے مشہور ہوا۔

مورخین کے نزدیک اپنی ستم رانیوں کے باوجود سفاح ایک فیاض حکمران تھا وہ اپنے فرائض کے ادا کرنے میں بہت زیادہ کوشاں رہتا۔ لہو و لعب اور عیش و عشرت کی زندگی سے اس نے اپنے آپ کو بچائے رکھا 9۔ جون 754ء کو اس کی وفات ہوئی۔

## جدید کیمیائی صنعت

جدید کیمسٹری کی بنیاد رکھنے میں لیوائیزر کا بڑا ہاتھ ہے لیکن اس کی ترقی یافتہ شکل جسٹس وان لائی بگ (1873-1803) اور آگست ہوف مین (1892-1818) کی کاوشوں کی محتاج ہے چنانچہ 1856ء میں ویلیم پرکن نے 18 سال کی عمر میں پہلا کیمیائی رنگ (Synthetic Dye) دریافت کیا جس کا نام ماو (Mauve) رکھا گیا اور اس کے بعد پے در پے ایجادات ہوتی رہیں جس سے جدید کیمیائی صنعت کا دور شروع ہوا۔

## ایکس ریز

1895ء میں ویلیم رواَنٹجن (Williem Roentgen) نے ایکس ریز X-Rays کو دریافت کیا۔ یہ طبعیات دانوں کے لئے حیرت انگیز کام تھا۔ اس دریافت کے ساتھ ہی دوسری نئی شعاعوں کی طرف تحقیق نے رخ موڑا جس کے نتیجے میں 1896ء میں این ٹونی بیکرل (Antoine Becquerel) نے دریافت کیا کہ یورینیم دھات کچھ نئی قسم کی شعاعیں خارج کرتی ہے۔ اسی دریافت کے تعاقب میں میری کیوری (Marie Curie) اور اس کے شوہر پیری (Pierre) نے 1897ء میں دریافت کیا کہ اسی طرح کی شعاعوں کے پیدا کرنے کا زیادہ بڑا ذریعہ ریڈیم ہے۔

## الیکٹرانکس

مندرجہ بالا ایجادات کے ظہور کے ساتھ ساتھ سائنسدانوں نے گیسوں میں بجلی کی حرکات پر تحقیق شروع کی جن کے نتیجے میں 1897ء میں جے جے تھامسن (J.J Thomson) نے الیکٹران دریافت کیا جس سے سائنس کی ایک نئی شاخ الیکٹرونکس نے جنم لیا اور اسی شاخ کی بدولت دنیا میں ترقی کی ایک نئی روح بیدار ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت کراچی کا امریکہ میں آپریشن متوقع ہے۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ کی طبیعت بھی ناساز ہے احباب سے ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

○ محترم ملک محمد احمد ثاقب صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔

گزشتہ دنوں خاکسار کا لاہور میں شالامار باغ کے قریب ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ بہت خون نکلا۔ اور ٹانکے لگے۔ اب بفضل خدا زخموں کا تو کافی آرام ہے۔ لیکن خون بہت بہہ جانے کی وجہ سے کمزوری کافی ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ جو 99-8-4 کو بس کے حادثہ میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بائیں پاؤں کا سکن گرافٹنگ کے اپریشن کا اس اتوار کو پروگرام ہے۔ احباب کرام سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

○ مکرم مطاہر احمد صاحب چوہدری کو میامی فلوریڈا امریکہ میں مورخہ 99-9-17 کو پہلا بیٹا عطا ہوا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اسد احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم مولوی تاج الدین صاحب مرحوم ناظم دارالقضاء کا پوتا اور مکرم چوہدری منور احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی اور فعال زندگی دے۔ آمین۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-10-4 کو عامر احمد ظفر (عامر شوز سٹور گول بازار ربوہ) کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت "صبور احمد" عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولود محمود احمد ظفر صاحب کا پوتا اور مکرم سید قطب علی شاہ صاحب آف کراچی (گلشن اقبال) کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی اور درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## تقریب رخصتانہ

○ مکرمہ شازیہ صاحبہ بنت مکرم ملک بشیرالدین صاحب آف کراچی کی تقریب رخصتانہ مورخہ 12- ستمبر 1999ء کو ہمراہ مکرم ہمایوں مجیب صاحب ابن مکرم مجیب الدین امجد صاحب آڈیٹر جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ساتھ ہوئی۔ نکاح پہلے ہی ہو چکا ہے۔ دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوٹل پرل کانٹی نینٹل (پی سی) لاہور میں مورخہ 14- ستمبر 1999ء کو ہوا۔ مکرم ہمایوں مجیب صاحب حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کا پڑنواسہ ہے احباب سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## اعلان داخلہ

○ نیشنل کالج آف آرٹس۔ لاہور نے مندرجہ ذیل بیچلر پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

آرکیٹکچر (5 سال) ڈیزائن (گرافک۔ ٹیکسٹائل۔ پراڈکٹ۔ سرامکس) (4۔ سال۔ سال) فائن آرٹس (4 سال)

مندرجہ بالا پروگراموں میں داخلہ پنجاب۔ آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات کا ڈومیسائل رکھنے والے طلبہ کے لئے کھولا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سارے پاکستان سے سیلف فنانس سیٹوں پر بھی درخواستیں مطلوب ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں کم از کم 45 فی صد نمبروں کے ساتھ انٹر میڈیٹ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ جو رجحان ٹیسٹ اور فری ہینڈ ڈرائنگ پر مشتمل ہوگا (آرکیٹکچر پروگرام میں داخلہ کے خواہش مند طلبہ اس کے علاوہ میتھ کا ٹیسٹ بھی دیں گے) کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔

داخلہ فارم و پراسپکٹس 250 روپے کے عوض ادارہ سے دستیاب ہے اس کے علاوہ مبلغ 300 روپے بذریعہ منی آرڈر / پوسٹل آرڈر ارسال کرکے بھی منگوائے جا سکتے ہیں۔ داخلہ ٹیسٹ فیس مبلغ 250 روپے اس کے علاوہ ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23- اکتوبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## مقابلہ مضمون نویسی

## اطفال الاحمدیہ

○ بعنوان حضرت مسیح موعود کا بچوں سے حسن سلوک

اول عارف احمد طاہر۔ مالیر کینٹ کراچی

دوم افضال احمد قادر۔ دارالصدر جنوبی ربوہ

سوم طلحہ ادریس۔ اسٹیل ٹاؤن کراچی

(مہتمم اطفال الاحمدیہ۔ پاکستان)

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

### میگاوتی نائب صدر بن گئیں

انڈونیشیا کی اپوزیشن لیڈر میگاوتی سوئیکارنو پتری ملک کی نائب صدر منتخب ہو گئی ہیں۔ انہوں نے یونائیٹڈ ڈویلپمنٹ پارٹی کے امیدوار حمزہ کو شکست دی۔ انتخاب سے کچھ دیر قبل دو سابق فوجی سربراہ دستبردار ہو گئے تھے۔

### جی 8 سفیروں کا اجلاس

جی ایٹ ممالک کے سفیروں کا اجلاس اسلام آباد میں جرمن سفیر کے ہاں ہوا۔ جس میں 6 ممالک جرمنی، فرانس، اٹلی، کینیڈا، آسٹریلیا اور روس نے امریکہ اور برطانیہ کی اندھی تقلید کرنے سے انکار کرتے ہوئے پاکستان کی امداد جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ سفیروں نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کے پالیسی اقدامات کا انتظار کریں گے۔

### بھارت کے دفاعی بجٹ میں اضافہ

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے حلف اٹھاتے ہی دفاعی بجٹ میں 8 کھرب روپے کا اضافہ کر دیا۔ ٹائمز آف انڈیا نے انکشاف کیا ہے کہ یہ اضافہ کارگل تنازعہ سے پیدا ہونے والے حالات کے پیش نظر کیا گیا ہے فوج نے 20 فیصد اضافے کا مطالبہ کیا تھا۔ ضرورت کے مطابق یہ رقم 50 کھرب تک بڑھائی جا سکتی ہے۔

### بھارت میں ایٹمی حادثے کا خطرہ

بھارتی اٹامک انرجی ریگولیٹری بورڈ کے سابق سربراہ نے انکشاف کیا ہے کہ حفاظتی انتظامات میں کوتاہیوں کے باعث بھارت مستقبل قریب میں کسی بڑے ایٹمی حادثے سے دوچار ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے 1995ء میں اس بارے میں ایک رپورٹ تیار کرکے حکومت کو دے دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو جاپان کی طرز کا حادثہ پیش آ سکتا ہے۔

### بھارت میں پہیہ جام ہڑتال

بھارت کے وزیراعظم واجپائی تیسری بار حلف اٹھانے کے فوراً بعد ایک بڑی مشکل میں پڑ گئے۔ 25 لاکھ ٹرک اور بس ڈرائیوروں نے ڈیزل کی قیمت میں 35 فیصد اضافے کی واپسی کیلئے ہڑتال کر دی ہے ٹرانسپورٹ کانگریس کے صدر نے کہا کہ ہڑتال غیر معینہ مدت تک جاری رہے گی۔ واجپائی سے مذاکرات میں ناکامی کے بعد ہڑتال کی گئی۔

### ماچس فیکٹری میں آتشزدگی

الخلیل کی ماچس فیکٹری میں آگ لگ جانے سے 14- فلسطینی باشندے جل کر ہلاک ہو گئے۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ آگ سے بھاری نقصان ہوا۔

### چیچنیا میں روس کی مزید پیش قدمی

روس نے چیچنیا میں مزید پیش قدمی کی ہے۔ نئے حملوں سے 56- افراد شہید ہو گئے۔ روسی وزیراعظم نے کہا ہے چیچنیا کے صدر مسخادوف سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ 200 شہری زخمی ہو گئے۔ 26- مقامات پر بمباری کی گئی۔ روسی فوج چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی سے صرف 12 کلومیٹر دور رہ گئی ہے۔ روسی وزیراعظم نے کہا کہ مجاہدین کے مکمل خاتمہ تک گروزنی پر چڑھائی جاری رکھیں گے۔ ہم مسخادوف کو چیچنیا کا صدر نہیں مانتے۔ وہ روسی قوانین کے تحت صدر نہیں بنے لہٰذا مذاکرات نہیں ہو سکتے۔

### چین اور برطانیہ میں سمجھوتہ

چین کے صدر کے دورۂ برطانیہ کے موقع پر چین اور برطانیہ میں ساڑھے تین ارب ڈالر کا تجارتی سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ چین کے صدر نے کہا کہ چین کا بنیادی مقصد بیرونی دنیا کے ساتھ روابط بڑھانا ہے لیکن ہم قومی مفادات کو قربان نہیں کریں گے۔

### تمام غیر قانونی بستیاں ختم ہونگی

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ غرب اردن میں اسرائیلیوں کی تمام غیر قانونی بستیوں کو خالی کروا لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی وزیراعظم ایہود بارک نے غرب اردن میں یہودیوں کی تمام غیر قانونی بستیاں ختم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

## ٹائم ٹیبل ریلوے

| نام گاڑی | چنیوٹ کی طرف | سرگودھا کی طرف |
|---|---|---|
| چناب ایکسپریس | صبح 9:46 | شام 7:47 |
| سپر ایکسپریس | شام 6:49 | صبح 8:26 |
| سرگودھا ایکسپریس | صبح 6:17 | شام 7:15 |
| ماڑی انڈس | رات 1:24 | رات 12:17 |
| پسنجر لالہ موسیٰ | رات 8:59 | صبح 6:45 |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 23-اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-31
اتوار 24-اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-54
اتوار 24-اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-16

## چاروں صوبوں میں گورنروں کا تقرر

چیف ایگزیکٹو پاکستان جنرل پرویز مشرف نے چاروں صوبوں کے نئے گورنر مقرر کردیئے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد صفدر کو پنجاب، ائرمارشل (ر) عظیم داؤد پوتا سندھ، لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد شفیق سرحد اور بلوچستان ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس (ر) امیر الملک مینگل بلوچستان کے گورنر نامزد کئے گئے ہیں۔

## فوجی تقرریاں

لیفٹیننٹ جنرل عبدالعزیز کو راولپنڈی کا کور کمانڈر بنادیا گیا ہے وہ چیف آف جنرل سٹاف کے عہدے پر فائز تھے۔ انکی جگہ پر لیفٹیننٹ جنرل سعید الظفر کو چیف آف جنرل سٹاف مقرر کیا گیا ہے وہ وائس چیف آف آرمی سٹاف کے طور پر بھی فرائض سرانجام دیں گے۔

## اعجاز الحق پر چڑھائی

مسلم لیگی لیڈروں خواجہ آصف اور میاں منان نے پاکستان مسلم لیگ کی ہائی کمان کے اجلاس میں اعجاز الحق پر چڑھائی کردی۔ خواجہ آصف نے کہا کہ اعجاز الحق نے چار پانچ دن خود کو بیچنے کیلئے پیش کیا لیکن انہیں کوئی خریدار نہیں ملا۔ اب انہیں اپنی اوقات کا اندازہ ہوگیا ہے۔ میاں منان نے کہا کہ اعجاز الحق کے بیانات نواز شریف کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے مترادف ہیں کسی ہائی جیکر کو پارٹی ہائی جیک کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

## نواز شریف کو رہا کیا جائے

مسلم لیگ کی ہائی کمان کے اجلاس میں جو اسلام آباد میں ہوا مطالبہ کیا گیا ہے کہ نواز شریف کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ ان سے ملاقات کی اجازت دی جائے۔ حکومت کی برطرفی افسوس ناک اور غیر منصفانہ اقدام ہے۔ اقت[...] انتقام میں نہیں بدلنا چاہئے۔ فوج سے محاذ آرائی نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنے کیلئے راجہ ظفرالحق کی سربراہی میں 17 رکنی کوارڈی نیشن کونسل تشکیل دے دی گئی۔

## آئی ایم ایف اور عالمی بنک راضی

دو بڑے بین الاقوامی مالیاتی اداروں آئی ایم ایف اور عالمی بنک نے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے ایجنڈے کو تسلی بخش قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر اس ایجنڈے پر عمل ہوا تو امداد بحال کردیں گے۔

## بڑے فیصلے کریں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے جی ایچ کیو میں ممتاز سول و فوجی ماہرین اقتصادیات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشی بحران کے ذمہ دار بچ نہیں سکیں گے۔ بڑے فیصلے کریں گے۔ لوٹی ہوئی پائی پائی واپس لیں گے۔ معافی کسی کو نہیں ملے گی۔ عوام چوروں کی نشاندہی کریں۔

## مفت خدمات حاضر ہیں

عوامی تحریک کے چیئرمین طاہرالقادری نے کہا ہے کہ محض اللہ کے لئے میری خدمات بلامعاوضہ حاصل کرلیں۔ انہوں نے جنرل پرویز مشرف کے سات نکاتی ایجنڈے کی تائید کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ اہل، دیانتدار، اور جرات مند افراد کا چناؤ ہی مستقبل کا فیصلہ کرے گا۔

## نئے سیکرٹری دفاع

حکومت نے سیکرٹری دفاع افتخار علی خان کو فارغ کرکے ان کی جگہ پر لیفٹیننٹ جنرل (ر) نسیم رانا کو نیا سیکرٹری دفاع مقرر کیا ہے۔ ایک اخبار کی خبر کے مطابق جنرل نسیم رانا ماضی میں آصف زرداری کے قریبی دوست سمجھے جاتے تھے۔


اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ ☎04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر : غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

اللہ شافی — چھوٹے قد کا علاج — اللہ شافی
تین سے بیس سال تک کے بچوں کے قد
بڑھانے کا دو ماہ کا مکمل اور کامیاب ترین علاج
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گول بازار ربوہ فون۔ 212399


رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61